درود شریف جو حصول استقامت کا ذریعہ ہے بکثرت پڑھیں تو قبولیت دعا کا شیریں پھل ملے گا

ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی طرف سے دین کا صحیح مؤقف اور تعلیم دنیا تک پہنچی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جنوری 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جنوری 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں سورۃ احزاب آیت 57 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبیؐ پر اپنی رحمتیں نازل فرما رہا ہے، اس کے فرشتے بھی نبی کریم ﷺ کو دعائیں دے رہے ہیں، اس کے لئے رحمت مانگ رہے ہیں۔ پس جب یہ صورتحال ہے تو دشمنوں کی سازشیں اور کوششیں اللہ تعالیٰ کے اس پیارے نبی ﷺ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ جس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بھیجا ہے اس کا حصول اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتا چلا جائے گا۔ آپؐ کے مخالفین نہ کبھی پہلے کامیاب ہو سکے اور نہ اب ہو سکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ ہاں تم اپنا فرض ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اس پیارے، کامل و مکمل اور آخری نبیؐ پر بیشمار درود و سلام بھیجو۔ فرمایا کامیابی آنحضرت ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے میں ہے۔ کاش کہ لوگ سمجھیں کہ دین حق کی پیار و محبت کی تعلیم زیادہ جلدی دنیا کو دین حق کی آغوش میں لا سکتی ہے۔

فرمایا خطبہ کے شروع میں تلاوت کی گئی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں، ایک اصولی بات بتادی کہ یہ حرکتیں نبیؐ کے مقام کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتیں۔ تمہارا کام جہالت کا جواب جہالت سے دینے کی بجائے نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ہے۔ حضور انور نے اس صورتحال میں ہر مذہب کے وقار اور احترام سے متعلق پوپ فرانسس کے پیغام کو خوش آئند قرار دیا۔ فرمایا کہ پہلی دفعہ اس واقعہ کے بعد دنیا کے مختلف میڈیا نے جماعت احمدیہ سے بھی ہمارا ردعمل اور مؤقف اس بارے میں پوچھا۔ دنیا کے بہت سے ٹی وی چینلز اور اخبارات نے ہمارا مؤقف بیان کیا اور اس طرح کئی ملین لوگوں تک دین حق کا حقیقی مؤقف اور تعلیم پہنچی۔ حضور انور نے بعض احادیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش فرمائے جو درود شریف کی اہمیت اور اس کے فوائد کو بھی واضح کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود درود شریف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کسی اور نبی کی شان میں درود شریف کا ذکر نہیں ملتا۔ آپ ﷺ کی روح میں وہ صدق و وفا تھا اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکرگزاری کے طور پر درود بھیجیں۔ درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو، نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ ﷺ کے حسن و احسان کو مدنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپؐ کی کامیابیوں کے واسطے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔ پھر فرماتے ہیں کہ درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم ﷺ پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بنادے اور اس کی بزرگی اور شان و شوکت اس عالم اور اُس عالم میں ظاہر کرے، یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو درود بڑے درد کے ساتھ پڑھتے ہیں، خدا تعالیٰ انہیں اس کے فیض کے نظارے بھی دکھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ اس طرح درود پڑھنے والوں کی جماعت میں تعداد بڑھتی چلی جائے جس کا فائدہ جماعتی ترقی میں بھی ہوگا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ جب ہم درود پڑھتے ہیں تو اس کے نتیجے میں رسول کریمؐ کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ پہلے خدا آپؐ کو اپنی برکات سے حصہ دیتا ہے اور پھر وہ برکات آپؐ کے توسط اور ان کے طفیل سے ہمیں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے مکرم مولوی عبدالقادر دہلوی صاحب درویش قادیان کی وفات اور مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب حافظ آبادی مرحوم کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور جماعتی خدمات کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔